خواتین اور خاندانی امور کے مرکز کا قیام

آستان قدس رضوی کے متولی کی تقرری کے حکم نامے کو رہبر معظم انقلاب اسلامی کی جانب سے سات نکات پر مشتمل منشور کی صورت میں بیان کیا گیا ہے ،اس منشور کے چوتھے نکتہ میں آستان قدس رضوی میں پائی جانے والی عظیم ثقافتی صلاحیتوں کا ذکر کیا گیا ہے جو نہ فقط پورے ملک میں بلکہ پورے عالم اسلام کے لئے مؤثر واقع ہو سکتی ہیں ،چونکہ حرم امام رضا علیہ السلام کی زیارت کے لئے زیادہ تر زائرین اپنی فیملی اور اہلخانہ کے ہمراہ تشریف لاتے ہیں اور ان زائرین میں تقریباً ۶۰ فیصد تک خواتین ہوتی ہیں ،اس بات کو مدّنظر رکھتے ہوئے آستان قدس رضوی کے متولی نے انقلابی ،مومن اور مسلم خواتین کے فردی اور ذاتی تشخص کو فروغ دینے کے مقصد سے آستان قدس رضوی میں خواتین اور خاندانی امور کے مرکز کو تأسیس کرنے کا حکم دیا ،اس مرکز کا افتتاح ۲۰۱۶ میں حضرت فاطمہ زہراء سلام اللہ علیہا کی ولادت باسعادت کے موقع پر کیا گیا۔

خاتون گارڈن کیمپ

"خاتون گارڈن کیمپ" پہلا ایسا گارڈن کیمپ ہے جسے خواتین کی ثقافتی ،تربیتی اور سماجی سرگرمیوں کے لئے بنایا گیا ہے ،تقریباً ۲۵ ایکٹر رقبے پر واقع یہ کمپلیکس ؛امام رضا(ع) کے ۱۱۴ ایکٹر رقبے والے بہت بڑے باغ کا ایک حصہ ہے جو کہ مشہد مقدس میں خیام بلیوارڈ اور توس بلیوارڈ کے درمیان واقع ہے ،اس گارڈن کیمپ کا افتتاح ۲۰۱۸ میں کیا گیا اور ۲۰۲۰ میں اسے دوسرے مقاصد کے استعمال میں لانا شروع کیا گیا ،اس گارڈن کیمپ میں سرکاری میٹنگز کے انعقاد کے لئے ۱۴۰ افراد کی گنجائش والے میٹنگ ہال کے علاوہ مختلف تقریبات اور سیمینارز منعقد کرانے کے لئے بھی کانفرنس ہال موجود ہے جس میں ۲۵۰ افراد کی گنجائش ہے۔ان کے علاوہ ۱۲۰۰ مربع میٹر پر ایک نیا ہال تعمیر کیا گیا ہے جس میں مختلف نمائشیں اور تربیتی و ثقافتی پروگرامز منعقد کئے جاتے ہیں اور نوجوانوں اور بچوں کی کیمپنگ کے لئے ۶۰۰ مربع میٹر پر رضوانہ ہال کو بھی اس گارڈن کیمپ میں تعمیر کیا گیا ہے ،اس گارڈن کیمپ میں کافی شاپ ،پلے گراؤنڈ ،بچوں کے لئے کھیل کا میدان ،تالاب اور ایک نماز خانہ بھی موجود ہے۔

خواتین کو طبی سہولیات فراہم کرنے کے لئے خصوصی اقدامات

آستان قدس رضوی کے صوبائی اور ملکی سطح پر مختلف ہسپتالوں سمیت ۲۰ طبی مراکز ہیں ان کے علاوہ مختلف ادویات بنانے میں سرگرم عمل ہونے کی وجہ سے نہ فقط خطے میں بلکہ پورے ملک میں صحت اور طبی سرگرمیوں کا اہم ترین مرکز جانا جاتا ہے ،اس کی طبی سرگرمیوں کی ایک واضح مثال ۳۲۰ بیڈ والے اسپیشل رضوی ہاسپسٹل کی تعمیر ہے جس میں فراہم کی جانے والی خدمات کی وسعت ،تنوع اور انفرادیت کے ساتھ ساتھ دنیا کے جدید ترین طبی آلات و وسائل سے لیس ہونے کی وجہ سے مشرق وسطیٰ میں علاج و معالجہ کا اہم ترین مرکز ہے اور حتی بعض جہات سے یورپین طبی مراکز کا ہم پلّہ ہے۔

اس طبی مرکز میں مریضوں کے علاج و معالجہ اور بیماریوں کے پھیلاؤ کو روکنے کے لئے ۶۲۳ ڈاکٹرز کام کرتے ہیں ؛جن میں سے ۴۰۶ ڈاکٹرز مرد اور ۲۱۷ خواتین ڈاکٹرز ہیں جو کہ طب اور پیرامیڈیسن کے مختلف شعبوں میں خدمات انجام دیتے ہیں ،اور وہ خواتین جو علاج کے لئے اس طبی مرکز میں تشریف لاتی ہیں وہ بغیر کسی پریشانی کے اپنا علاج خواتین ڈاکٹرز سے کروا سکتی ہیں ،اس طبی مرکز کے مختلف شعبوں میں کام کرنے والی ۹۶۵ خواتین جن میں مذکورہ ڈاکٹروں کے علاوہ ۳۵۷ خواتین نرسنگ ،منیجمنٹ ،سپروائزرنگ اور نرسنگ ہیڈ کے عنوان سے فرائض انجام دے رہی ہیں۔

عفاف و حجاب کے کلچر کو فروغ دینے کی کاوشیں

کرامت رضوی فاؤنڈیشن کے مرکز برائے خواتین و خاندانی امور نے ۲۰۲۳ کے عشرہ کرامت میں "مثل خورشید" کے عنوان سے تین سطحی یعنی قلیل مدتی ،درمیانی مدت اور طویل المدتی پراجیکٹ کا آغاز کیا جس کا مقصد عفاف و حجاب کلچر کو فروغ دینا تھا یہ پراجیکٹ ۲۰۲۴ تک جاری رہے گا ،اس منصوبے کا مجموعی ہدف و مقصد عفاف و حجاب کے کلچر کو فروغ دینا ہے اور اس منصوبے کے جزوی اہداف و مقاصد میں حجاب و عفاف کے شعبے میں سرگرم کارکنوں کو توانمند بنانا اور ان کے مابین نیٹ ورکنگ کی تشکیل کے ساتھ ساتھ عفاف و حجاب کے کلچر کو فروغ دینے کے لئے ان کی صلاحیتوں سے مستفید ہونا شامل ہیں۔

عفاف و حجاب کے اس منصوبے کے مخاطبین میں ،حرم امام رضا علیہ السلام کے اطراف ،شہر مشہد مقدس اور دیگر شہروں کی ضعیف الحجاب (کم حجاب پہننے والی بچیاں) نوجوان اور جوان بچیاں شامل ہیں ان کے علاوہ ملک بھر میں حجاب و عفاف (عفت و حیا) کے کلچر کو فروغ دینے میں سرگرم عمل بچیاں بھی اس منصوبے کا حصہ ہیں۔"مثل خورشید" پراجیکٹ کا پہلا قدم قلیل المدت تھا ،اس قلیل المدت منصوبے کو سب سے پہلے حرم امام رضا علیہ السلام کے اطراف میں نافذ کیا گیا ،حرم امام رضا علیہ السلام کے اطراف میں روحانیت سے بھرپور ماحول کے علاوہ اس منصوبے کو قبول کرنے کی شرائط فراہم ہونے کی وجہ سے آزمائشی طور پر اس منصوبے کو عشرہ کرامت کے موقع پر شروع کیا گیا۔

"حسنا" پراجیکٹ (حامیان سنت نبوی ازدواج)

خاندانی بنیادوں کو مضبوط اور مستحکم بنانے کے لئے آستان قدس رضوی اور عوامی تنظیموں کے تعاون سے "حسنا" پراجیکٹ کا آغاز کیا گیا جس کا